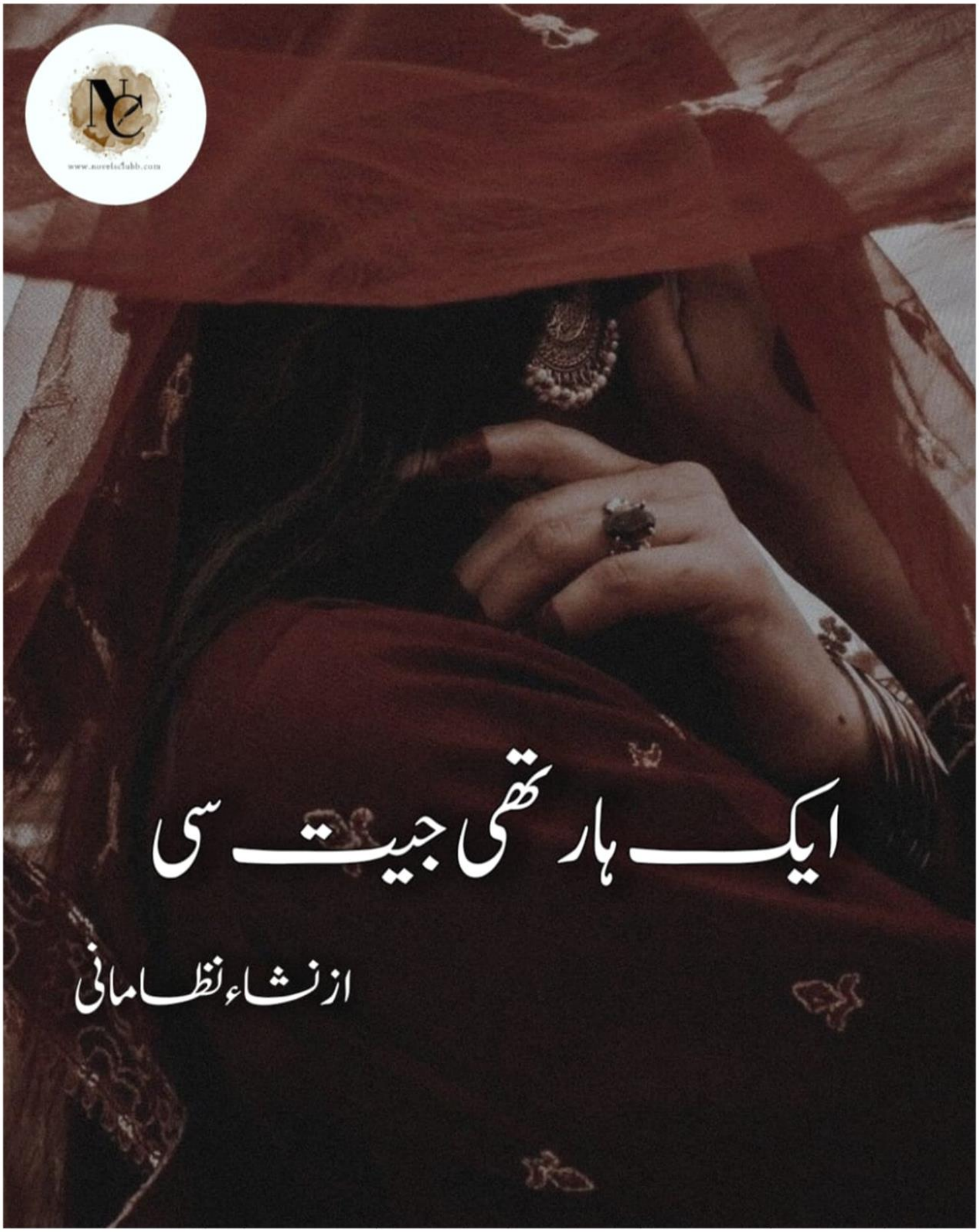
ایک ہار تھی جیت سی
از نشاء نظامانی

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اک ھار تھی جیت سی

از قلم نشاء نظامانی

_اک ہار تھی جیت سی

از قلم؛نِشاء نظامانی

قسط_4

www.novelsclubb.com

یے بھی ممکن ہے کسی روز نہ پہچانوں اسے

وہ جو ہر بار نیا بھیس بدل لیتا ہے،،،،

بارہا مجھ سے کہا تھا میرے یاروں نے

عشق دریا ہے جو بچوں کو نگل لیتا ہے،،،،

اس کی آنکھ آج دیر کو کھلی تھی ایک تو رات کو سونے میں دیر ہو گئی تھی اور پھر کچھ اثر دواؤں کا بھی تھا۔۔۔اس کو اچانک احساس ہوا کوئی اس کے بیڈ پے بیٹھا ہے اور اسی احساس نے صفوہ کو چونکا کہ رکھ دیا تھا کہیں وہ لڑکا دوبارہ تو؟؟؟

وہ ایک لمحے کی دیر کیئے بغیر اٹھ بیٹھی تھی لیکن شکر یہاں پھوپھو بیٹھی تھی جو تسبیح پے کچھ پڑھ رہی تھی ان کے لب ہل رہے تھے اور ہاتھ میں تسبیح کے دانے گھما رہی تھی،، صفوہ کو اب سکون کی سانس آئی تھی شکر وہ لڑکا کہیں بھی نہیں تھا لیکن۔۔۔کیا وہ اتنی آسانی سے اس کا پیچھا چھوڑ دے گا؟؟؟ رات اس کے سارے خوف دور ہو گئے تھے لیکن اب نجانے کیوں خوف دوبارہ سے طاری ہو گیا تھا وہ منظر پھر سے دماغ پے چھانے لگا،،،اور تبھی پھوپھو نے اس پے پھونک ماری تھی،،،اور اس کا دھیان اس منظر سے ہٹ گیا تھا،،،

بیٹا کیا ہو گیا تھا اچانک تمہیں ہم کتنا ڈر گئے تھے "پھوپھو فکر مند تھی اس کے لیئے،،، "

پتا نہیں کیسے اتنا بخار ہو گیا تھا مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آئی "اس نے زبردستی چہرے پے مسکراہٹ سجاتے ہوئے جواب دیا،،

اس وقت اس کے بال جوڑے سے نکلے بکھرے ہوئے تھے،،،وہ یہ بھی جانتی تھی اس کے چہرے کا رنگ کل سے زرد پڑا ہوا ہے،،،

چلو میں جاتی ہوں اب تمہارے لیئے ناشتہ بھجواتی ہوں "پھوپھو اس کے سر پے ہاتھ پھیرتے ہوئے کمرے سے باہر جا چکی تھی،،،

www.novelsclubb.com

*****

وہ تینوں اس وقت خیام کے کمرے میں موجود تھے،،

خیام جو موبائل پے کچھ ٹائپ کیئے جا رہا تھا بہار اور نازلین اس کو دیکھتی پھر ایک دوسرے کو دیکھتی اس کے فری ہونے کا انتظار کر رہی تھی،،،

خیام بھائی؟؟ نازلین سے اب مزید صبر نہیں ہوا اس لیئے اس نے خیام کو پکارا"

ہمم؟ خیام ابھی بھی مصروف تھا،،،"

www.novelsclubb.com

نازلین کو اب غصہ آنے لگا تھا وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور خیام کا موبائل فون چھین کے دوبارہ آ کے بیٹھ گئی،،،

یے کیامزاک ہے یار ؟؟ خیام کواس کی یے حرکت بلکل اچھی نہیں لگی تھی،،، "

بھئی جلدی بات کرواب مجھے کام بھی ہیں فارغ نہیں ہوں" بہار کو کسی کام سے جانا تھاوہ تیار لگتی تھی جانے کے لیئے وائٹ ٹائٹس پے لائم کلر کی لانگ شرٹ پہنے اپنے گھنگریالے بالوں کی اونچی پونی ٹیل بنائے جو کندھوں سے تھوڑا نیچے تک آرہی تھی،،

ہاں مجھے بات کرنی ہے تم لوگوں سے صفوہ کے بارے میں" نازلین کواب یاد آیا تھاکہ " اس نے بات کرنی ہے ان دونوں سے،،،

www.novelsclubb.com

بولو؟ خیام نے بگڑے ہوئے موڈ کے ساتھ کہا،،، "

" یہ جو رات تمہاری مہمان آئے تھے۔۔ کیا یہ قابل اعتبار تھے؟؟ نازلین نے اپنے موٹے چشمے کے پیچھے چھپی آنکھوں سے گھورتے ہوئے اسے پوچھا،،،

یہ کیسا سوال ہے؟؟ خیام کو بلکل سمجھ نہ آئی،،،"

" ہمارے گھر میں ان دو لڑکوں کے علاوہ کوئی نہیں آیا تھا اور صفوہ کا کہنا ہے کہ کوئی اس کے کمرے میں آیا تھا رات..

واٹ؟؟؟ بہار اور خیام دونوں ایک ساتھ چونکے تھے،،"

www.novelsclubb.com

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے ہم سب گھر پے تھے،،اور وہ دونوں تو ساتھ تھے ہمارے یار کیا بات کر رہی ہو تم؟؟خیام نے بات کے آخر میں ہاتھ اٹھا کے اشارہ کیا جیسے کہہ رہا ہو"کیا بیو قوفانہ بات کر رہی ہو "

"پہلی بات تو ایسے کوئی کمرے میں کیسے جا سکتا ہے چلو ٹھیک ہے اگر گیا بھی تھا تو کیا صفوہ نے اس کی شکل دیکھی تھی؟؟؟اب بہار نے پوچھا۔۔۔

"نہیں شکل نہیں دیکھی تھی لیکن۔۔۔نازلین نے یاد کرنے کی کوشش کی"ہاں وہ کہہ رہی تھی اس آدمی نے جاتے ہوئے کہا تھا"کرایے کا قاتل کہتے ہیں مجھے"

www.novelsclubb.com

اس بات پے خیام کے چہرے کا رنگ بدلا تھا،،

کرایے کا قاتل؟؟ یے کوئی عام بات نہیں ہے نازلین ہمیں گھر کے باہر سیکیورٹی گارڈ" رکھنا ہو گا یے بہت خطرناک آدمی لگتا ہے جو بھی ہے،،، بہار پریشانی میں اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور ادھر اُدھر ٹہلنے لگی تھی،،،

نہیں صفوہ کہہ رہی تھی گھر میں کسی کو پتا نہ چلے!! اور دوسری بات صفوہ کو ایسا لگ رہا ہے" وہ آدمی اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتا" نازلین صفوہ کی کہی گئی باتیں ان کو بتا رہی تھی،،، خیام خاموش تھا۔۔

وہ تو ہے ہی پاگل کرایے کا قاتل ہے اور وہ کہہ رہی ہے کہ کچھ پتا نہ چلے کسی کو واہ اس کی" ذہانت کی تو داد دینی پڑے گی" بہار کو اب غصہ آ رہا تھا صفوہ پے وہ ابھی تک ادھر اُدھر ٹہل رہی تھی،،،

صفوہ ٹھیک کہہ رہی ہے"خیام کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا،،اس کی بات پے وہ دونوں" چونک گئی تھی،،،

بینک میں دماغ گروی رکھواکے آئے ہو؟ بہار کو اس کی بات اس وقت فضول لگی تھی"

آٹا دے کر وکالت کا ٹیسٹ پاس کیا تھا؟ خیام نے بھی دوبدو حملہ کیا،،،"

تمہاری بھابھی کا اگر قتل ہوا اس کرایے کے قاتل کے ہاتھوں تو کیس بھی میں ہی لڑوں" گی اس کا"

استغفار استغفار"خیام نے دونوں کانوں کو باری باری چھوا،،"اپنی کمائی کے لیئے بہن کو" قتل کروارہی ہے کتنی خودغرض ہے یے"

www.novelsclubb.com

بہار اب خیام کی طرف بڑھی تھی جو مزے سے بیڈ پے ایک ٹانگ پے دوسری ٹانگ رکھ کے بیٹھا پاؤں ہلا رہا تھا،،

اوہ شٹ اپ یار رر لڑنا بند کرو تم لوگ مسئلے کا حل بتاؤ" نازلین بیچ میں آگئی اور بہار کا بازو پکڑ کے اسے صوفے پے بٹھایا،،،

صفوہ درست کہہ رہی ہے اگر نقصان پہنچانا ہوتا تو یہ بہترین موقع تھا اس کے پاس وہ جانتا تھا اس وقت وہ بہترین حملہ کر سکتا ہے لیکن اب اسے پتا ہے ہم الرٹ رہیں گے اس لیئے وہ اب یے والی حماقت نہیں کرے گا" خیام سوچتے ہوئے بول رہا تھا،،

تو اب ہم کیا کریں گے ؟؟ نازلین کو اب بھی کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی،،،"

انتظار" خیام نے یک لفظی جواب دے کے کندھے اچکا دیئے،،"

www.novelsclubb.com

تو مطلب ہم میری بہن کی موت کا انتظار کریں گے ؟؟ لعنت ہو تم پے خیام" بہار کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا گلہ ہی دبا دے،،،

یے اس کو وکیل کس نے بنادیا؟ خیام نے اب باقاعدہ سر پیٹا تھا اپنا،،،"

خبردار جو میری وکالت پے آئندہ سوال اٹھایا" بہار نے انگلی اٹھا کے اسے وارن کیا تھا"

""خود تو حرام کماتے ہو

"اوہ اچھا؟؟ خیام ہنسا تھا،،،"تم بھی تو جھوٹ بول کر کماتی ہو بہار بی بی"

بکواس مت کرو" خیام صحیح کہہ رہا تھا اب بہار کیا جواب دیتی اسے کوئی جواب نہ بن "

پڑا،،،

www.novelsclubb.com

خیر میں بس اتنا کہہ رہا ہوں کہ انتظار کریں گے اگر اس آدمی نے دوبارہ کچھ کیا تو ہم "

ضرور کوئی ایکشن لیں گے لیکن ابھی بھی ہم الرٹ رہیں گے،، نازلین تم آج سے صفوہ کے

کمرے میں سوؤ گی رات کو،،،اب مجھے کسی سے ملنے جانا ہے ضروری میں چلتا ہوں،،خیام نے نازلین کے برابر میں پڑا اپنا موبائل فون اٹھایا اور اس کمرے سے نکل گیا تھا،،،نازلین اور بہار نے ایک دوسرے کو دیکھ کے کندھے اچکائے تھے

****

وہ شام کی نماز پڑھ کے جائے نماز کو اپنی جگہ پے رکھ رہی تھی جب اس کے موبائل کی میسج ٹیون بجی،،،

www.novelsclubb.com

اس نے سوچا شاید ازینہ کا میسیج ہوگا اس لیئے فوراً موبائل کی جانب گئی،،،دوپٹہ اس کے سر پے اسکارف کی صورت میں لپٹا ہوا تھا۔سفید بیل بوٹم ٹراؤزر پے گھٹنوں تک آتی ٹرفل (پے ایک ڈارک براؤنش کلر ہوتا ہے) رنگ کی شرٹ پہنی ہوئی تھی،،،

اب اس نے موبائل کی اسکرین کو آن کیا،،،"آئی ایم سوری"کسی انجان نمبر سے یے میسیج جگمگا رہا تھا،،،

اس نے ریپلائے کا بٹن دبایا"کون؟ میسیج لکھ کے سینڈ کر دیا اور موبائل کو وہ سائیڈ ٹیبل پے رکھ چکی تھی،،،کمرے کی ساری لائٹس کھلی ہوئی تھی،،

www.novelsclubb.com

اب اس نے اپنے سر سے دوپٹہ اتارا تھا۔۔اور بیڈ پے پھینک دیا تھا،،،

پچیس منٹ کی دوری پر آٹھویں فلور کے فلیٹ پے اپنے کمرے میں رکھے لیپ ٹاپ کی" جگمگاتی اسکرین پے وہ کھڑکی کے سامنے کھڑا اسگریٹ کے کش لگاتا اس کو دیکھ رہا تھا جو دوپٹہ اتار کے اب دوبارہ موبائل فون اپنے ہاتھ میں اٹھا چکی تھی۔۔۔

راید کو سمجھ نہیں آرہا تھا اب وہ کیا کرے اسے اپنا صفوہ کو میسج کرنا اب ایک بیوقوفانہ حرکت لگ رہی تھی۔۔۔

مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا میسج تیمور کی باتوں میں آکے۔۔میں عجیب۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

لیکن پھر کچھ سوچ کے اس نے اسی نمبر پے دوبارہ میسج کیا،،"میں کون ہوں یے جان کر "میں کیا ہوں تم روپڑو گی

اب وہ اسکرین پے صفوہ کو دیکھ رہا تھا اور سگریٹ کے گہرے کش لگا رہا تھا،،،

وہ یے بات سمجھ نہیں پائی تھی لیکن پھر اچانک اسے ایک جھٹکا لگا اور دماغ میں کہیں گھنٹیاں بجنے لگی،،،اس نے ایک لمحے کی دیر کیئے بغیر اس نمبر پے کال کی تھی،،،

اور راید نے پہلی گھنٹی پے ہی کال مسترد کی تھی۔۔۔اور اس نمبر کو بلاک کیا تھا۔۔۔

وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا،،اب اس نے لیپ ٹاپ کی اسکرین بند کی تھی اور اس کے بعد سگریٹ کو نیچے پھینک کے الٹے پاؤں سے مسل دیا تھا،،وہ قدم قدم چلتا آئینے کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا،،اس کی گہری نیلی آنکھیں جن میں ایک دہشت ہوتی تھی لوگ ان میں دیکھ کے کانپ جاتے تھے یا ڈوب جاتے تھے آج ان آنکھوں میں اداسی تھی اپنی محبت کو تکلیف دینے کی اداسی،، لیکن وہ راید شاہ تھا اس نے اگلے ہی لمحے اپنے آپ کو موم سے پتھر کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

وہ اپنی بائیک پے گھر سے نکلا تھا اس کی ہر جگہ پے ایک الگ پہچان تھی۔۔۔وہ قاتل تھا۔۔ وہ افسر تھا۔۔وہ جاسوس تھا۔۔وہ دوست تھا۔۔وہ بیٹا تھا۔۔وہ بھائی تھا۔۔وہ آوارہ تھا۔۔وہ مذہبی تھا۔۔وہ بد معاش تھا۔۔وہ شریف تھا۔۔۔وہ عیادِ حسن تھا۔۔۔وہ بادام گل تھا۔۔

اس کو ہر چیز کا پتا ہوتا تھا وہ کسی بھی چیز کی معلومات نکلوا سکتا تھا وہ ایک بہترین جاسوس تھا،،، لیکن وہ اپنے دوستوں کے سامنے ہمیشہ ہار جاتا تھا،،،وہ سچ جانتا تھا اس نے بس اپنے ان دو دوستوں سے سچ سننا چاہا تھا لیکن رایداور تیمور صاف مکر گئے تھے،،اور راید کے پاس ہر چیز کی وجہ ہوتی تھی وہ صرف وہی بات بتاتا تھا جو وہ بتانا چاہتا تھا،،اس کے سیاہ بال اس

www.novelsclubb.com

وقت پیچھے کی جانب اڑ رہے تھے اور بلیک بندنا رومال آج بھی ماسک کے طور پے لپیٹا ہوا تھا۔۔وہ بائک کی رفتار ہمیشہ ستر تک رکھتا تھا،،اس وقت وہ کسی بھی ہتھیار کے بغیر تھا،،

اچانک اس کو احساس ہوا بائیک میں پیٹرول کم ہے،،،"اوہ شٹ پہلے کیوں نہیں چیک کیا،،
"اس سنسان سڑک پے کوئی پٹرول پمپ بھی نہیں ہے

اس نے اب بائیک کی رفتار کم کردی تھی۔۔۔اور ایک ہاتھ جیب میں ڈال کے موبائل نکالا،،،

اس نے بائیک اب روک دی تھی اور اپنے منہ پے لپٹا بندنا ماسک بھی ہٹا کے گردن میں ڈال دیا تھا،،،"یے کیا سگنلز بھی نہیں آرہے پتا نہیں کہاں پھنس گیا"اس کو اب غصہ آنے لگا تھا،،،وہ نہ گھر جاسکتا تھا نہ فلیٹ پے جاسکتا تھا دونوں ہی تقریباً پندرہ منٹ کی دوری پے تھے وہ بیچ میں کہیں اٹکا ہوا تھا،،،

www.novelsclubb.com

جبھی اچانک پیچھے سے ایک تیز رفتار بائیک آتی دکھائی دی،،،اس کے چہرے پے خوشی کے تاثرات نمودار ہوئے اب وہ بائیک اس کے قریب آچکی تھی،،،اور اچانک اس کی خوشی غمی میں تبدیل ہوگئی جب دو افراد اس کی طرف بڑھے ایک نے اس کو گریبان سے پکڑ لیا،،،

جو کچھ بھی ہے جلدی نکالو؟؟؟؟ایک لڑکا چیخا تھا "

عیاد عرف بادام نے ایک آئی بر واٹھا کے اس کو گھورا جس پے اس لڑکے کو مزید تپ چڑھی،، "

www.novelsclubb.com

میں کہہ رہاہوں جو کچھ بھی ہے جلدی نکال "لڑکا دوبارہ چیخا تھا،،، "

عیاد نے اچانک اس پہ حملہ کیا،،اس لڑکے کے سر پہ اپنا سر اتنی شدت سے مارا تھا کہ وہ لڑکا پیچھے کی جانب گر پڑا تھا اور درد سے کراہ رہا تھا،،،

اور اسی وقت دوسرے لڑکے نے گن لوڈ کر کے عیاد کے سر پہ رکھی تھی،،،

"اب اگر ہوشیاری کی تو ٹریگر دبا دوں گا سمجھے؟؟؟اب جلدی کر "

عیاد نے کچھ بولنا چاہا لیکن پھر چپ چاپ اپنا موبائل فون اس کی طرف بڑھایا،،

یے لو اب جاؤ"عیاد نے جان چھڑوانی چاہی،،، "

www.novelsclubb.com

او بھئی جو کچھ بھی ہے جلدی نکال۔۔۔ "

عیاد نے اب اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی اتار کے اس لڑکے کو دی تھی،،،

بائیک سے اتر" لڑکے نے پستول کا زور بڑھایا اس کی کنپٹی پے۔۔۔ "

عیاد اب بائیک سے اتر چکا تھا،،" ویسے بھی پرانی ہے لے جاؤ" اس نے کہہ کے کندھے اچکائے،،،

بکواس بند کر ررر" اس لڑکے کا اب دوسرا ساتھی بھی اٹھ چکا تھا،، "

بائیک میں پٹرول نہ ہونے کے باعث بائیک اسٹارٹ نہیں ہو سکی تھی اس لیئے وہ بائیک کو وہیں پھینک کے بھاگ گئے تھے،،،،

www.novelsclubb.com

بہت دیر تک وہ انتظار کرتا رہا،،،اور اپنی بائیک کو دھکیلتے ساتھ لیئے چلتا رہا اب اچانک اس کی ہمت ختم ہو گئی تھی،،،

تبھی پیچھے سے ایک کار کی آمد گی کا احساس ہوا،،،

اب ہے ہی کیا میرے پاس جو یے لوٹیں گے "عیاد نے پیچھے مڑ کے نہیں دیکھا۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

گاڑی اب اس کے برابر میں آ کے رکی تھی لیکن اس نے گاڑی کی جانب نہیں دیکھا،،،

بادام "اس آواز پے بادام کے قدم رک گئے تھے اور خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی اس کے "
چہرے پے،،،

دانیال میرے یار میری جان میرا جگر "اس کا بس نہیں چل رہا تھا دانیال کو گلے لگا "
لے،،،

تم ایسے کیوں جا رہے ہو؟؟ دانیال کو کچھ سمجھ نہیں آئی،، "

وہ بائیک کا پٹرول ختم ہو گیا تھا" بادام نے پوری بات نہیں بتائی اس نے سوچا بعد میں "
بتائے گا بس اس وقت یہاں سے نکل جائے کیسے بھی،،،

www.novelsclubb.com

اب وہ دانیال کی گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کے بیٹھ چکا تھا،،،

****

راید کا بس نہیں چل رہا تھا عیاد کو دو تین تھپڑیں جڑ دے،،،

عیاد ان تینوں کو اب پوری بات بتا چکا تھا،،

www.novelsclubb.com

وہ لوگ میرا ڈیٹا معلوم کرنا چاہتے تھے،،،میں نے اپنا کام والا موبائل فون بھی نہیں دیا" اور ناہی پرسنل،،،بس جو بیک اپ موبائل تھا وہ دے دیا" عیاد نے یہ کہہ کر کندھے اچکائے،،،

اس کو آئی ایس آئی میں کس جاہل نے بھیج دیا مجھے اس کا نام بتاؤ" تیمور عیاد کی جانب اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

میں نے کیا کر دیا؟ عیاد کو واقعی سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔"

تمہارے پاس دماغ کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی بھی کمی ہے اور ہم ایسے بندے کو اپنی ٹیم "میں نہیں رکھ سکتے"

اب کی بار راید غصے سے بولا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیں؟ .میں نے کیا کیا ہے بھائی؟؟؟ عیاد کے چہرے سے معصومیت ٹپک رہی تھی جو " اب تینوں کو تو اس وقت زہر لگ رہی تھی۔۔۔

بیوقوف لڑکے وہ اسٹریٹ کرمنل تھے۔۔۔دانیال نے یہ کہہ کر اپنے سر پر ہاتھ " مارا،،،

اور عیاد کو جیسے کوئی کرنٹ لگا تھا۔۔

کیا مطلب وہ اسٹریٹ کرمنل تھے؟؟؟اس کے چہرے پر اب افسوس در آیا تھا۔۔"

کیا مطلب بھائیوں میں لٹ گیا؟؟؟وہ یہ کہتے ہوئے افسوس میں صوفے پہ ڈھ سا " گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ تاریخ میں لکھا جائے گا پاکستانی آئی ایس آئی ایجنٹ کو ڈاکو لوٹ کے لے گئے "

شاباش،،،راید نے طنز کا تیر مارا تھا اور وہ تیر سیدھا نشانے یعنی عیاد کے دل پے جا لگا تھا،،

اس نے ایک غصیلی نظر عیاد پے ڈالی اور تیمور سے مخاطب ہوا،،،

دس منٹ میں ہمیں نکلنا ہے تیار رہنا میری میٹنگ ہے ڈی جی-سی ٹی کے ساتھ۔۔۔یہ"

کہتا وہ اپنے کمرے میں گھس گیا تھا،،

یس سر" تیمور نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔"

میرا آئی فون" عیاد کو اب ساری رات افسوس منانا تھا۔۔۔نہیں میں نے جان کے ان "

کو سب کچھ دے دیا اگر پتا ہوتا ڈاکو ہیں تو دونوں کو ایک ساتھ گرا دیتا،،،

www.novelsclubb.com

******

خیام کے کہنے کے مطابق نازلین رات کو صفوہ کے کمرے میں آگئی تھی،،،

۔۔۔وہ دونوں کار میں بیٹھ چکے تھے ڈرائیونگ سیٹ رائد نے سنبھالی تھی اور برابر والی سیٹ پر تیمور بیٹھا تھا،، تیمور نہیں جانتا تھا وہ کہاں جارہے ہیں وہ بس رائد کے ساتھ جارہا تھا ۔۔

اس کا مسیج آیا تھا'صفوہ جو آنکھیں بند کیئے لیٹی ہوئی تھی نجانے اب کس کے میسیج آنے کا' بتارہی تھی

www.novelsclubb.com

کس کا؟؟نازلین پوچھتے ہوئے بیڈ کی دوسری جانب بیٹھ چکی تھی،،"

صفوہ نے آنکھیں کھول کے موبائل فون کی اسکرین روشن کی تھی اور واٹس ایپ پے ایک چیٹ کھول کر نازلین کے سامنے کی۔۔۔

رائد آج پھر تیمور کو اسی جگہ لے آیا تھا جہاں وہ اس رات آئے تھے،،،

گاڑی اس سفید بنگلے کے سامنے رائد نے روک دی تھی اور تیمور کو گاڑی سے اترنے کا اشارہ کر کے خود بھی اتر چکا تھا۔۔۔گاڑی سے اترنے سے پہلے وہ دونوں اپنے موبائل فونز اور پستول گاڑی میں رکھ کے اترے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

نازلین نے میسیج دیکھا لیکن اس کو کچھ سمجھ نہیں آئی،،نازلین کی حیرانگی بھانپ کے صفوہ نے اس کی طرف کروٹ لی تھی اور اس کے پوچھنے سے پہلے ہی بتانے لگی،،،

یے وہ ہی ہے جو یہاں آیا تھا رات "صفوہ پر یقین تھی"

راید شاہ نے ایک کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا اور تیمور کو بھی ساتھ ہی اندر آنے کا اشارہ کیا تھا،،،اس کی گہری نیلی آنکھوں میں اس وقت کیا تھا؟ یے سمجھنے سے تیمور قاصر تھا۔۔۔ لیکن راید جانتا تھا ایک بہت بڑا مقصد ان کا انتظار کر رہا ہے۔۔وہ جانتا تھا وہ سچا تھا اس کی باتیں سچ ثابت ہوئی تھی۔ہاں اس کے پاس ثبوت نہیں تھا۔ لیکن تجربہ ضرور تھا اور تجربہ ہر چیز کو مات دینے کے لیئے کافی ہوتا ہے۔۔۔

تمہیں یقین ہے یے وہ ہی شخص ہے ؟؟؟ نازلین نے اسے سوال کیا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

ہاں مجھے یقین ہے یے وہ ہی ہے اس نے سوری کا میسیج کیا جب میں سمجھ گئی کہ یے وہی ہے اور اس کو کالز کی اس نے فوراً بلاک کر دیا۔ہاں میں یقین سے کہہ سکتی ہوں یے وہ ہی ہے "صفوہ اب اٹھ کے بیٹھ چکی تھی۔۔۔

اور تمھیں اس کے کیا ارادے لگتے ہیں؟ نازلین نے اس کا موبائل فون واپس اسے تھمایا" تھا۔۔۔

میں اس کے ارادے نہیں جانتی لیکن اتنا ضرور جانتی ہوں وہ مجھے نقصان نہیں پہنچانا " چاہتا لیکن میں ابھی بھی یہ سمجھ نہیں پارہی کہ اس کا مقصد کیا تھا اس رات یہاں آنے کا،،،

یہ کہہ کر صفوہ نے اپنے گھٹنوں کے گرد بازو لپیٹے تھے اور اپنا سر ان میں چھپا دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ نہیں جانتی تھی کیمرہ کی نظر اس پہ جمی ہوئی ہے۔۔ وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی جو شخص اس کے پاس آیا تھا اس کو وہ جانتی تھی،،،،

کار میں پڑے راید کے موبائل کی اسکرین پہ کسی خیام نامی آدمی کا میسیج جگمگا رہا تھا

میں کل شام سات بجے تم سے تندوری ریستوران میں ملاقات کروں گا اور مجھے تمہارا "

جواب ہاں میں چاہیے کیونکہ ناں کرنے کی گنجائش نہیں تمہارے پاس،،،

چوتھی قسط کا اختتام۔۔۔۔

www.novelsclubb.com